

مُبْطَلُونَ ﴿۵۸﴾ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾

مُبْطَلُونَ	كَذَلِكَ	يَطْبَعُ	اللَّهُ	عَلَى	قُلُوبِ	الَّذِينَ	لَا	يَعْلَمُونَ
جھوٹے	اسی طرح	مہر رکھتا ہے	اللہ	اوپر	دلوں	ان لوگوں کے کہ	نہیں	جانتے

تو جھوٹے ہو ﴿۵۸﴾ اسی طرح اللہ اُن لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے ﴿۵۹﴾

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَا يَسْتَخِفُّكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿۶۰﴾

فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللَّهُ	حَقٌّ	وَّ	لَا	يَسْتَخِفُّكَ	الَّذِينَ	لَا	يُوقِنُونَ
پس صبر کرو	بیشک	وعدہ	اللہ کا	سچ ہے	اور	نہ	سبک کریں تجھ کو	وہ لوگ کہ	نہیں	یقین لاتے

پس تم صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں ﴿۶۰﴾

رکوعاتها ۴

۳۱ سُورَةُ لُقْمَن مَكِّيَّةٌ ۵۷

آیاتها ۳۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْم ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۲ هُدًى وَرَحْمَةً

الْم	تِلْكَ	آيَةُ	الْكِتَابِ	الْحَكِيمِ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةً
الْم	یہ	آیتیں میں	کتاب	حکمت والی کی	راہ دکھانا	اور	مہربانی

الْم ﴿۱﴾ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں ﴿۲﴾ نیکوکاروں کے لیے ہدایت

لِلْمُحْسِنِينَ ۳ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

لِلْمُحْسِنِينَ	الَّذِينَ	يُقِيمُونَ	الصَّلَاةَ	وَّ	يُؤْتُونَ	الزَّكَاةَ	وَهُمْ
واسطے نیکی کرنے والوں کے	وہ جو	قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور	ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ کو	اور وہ

اور رحمت ﴿۳﴾ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور

بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۴ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

بِالْآخِرَةِ	هُمْ	يُوقِنُونَ	أُولَٰئِكَ	عَلَىٰ	هُدًى	مِّن	رَّبِّهِمْ	وَّ	أُولَٰئِكَ
ساتھ آخرت کے	وہی ہیں	یقین لائے ہوئے	یہ لوگ	اوپر	ہدایت کے ہیں	سے	پروردگار اپنے کی طرف	اور	یہ لوگ

آخرت کا یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

۱۰۹

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ

هُمُ	الْمُفْلِحُونَ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَشْتَرِي	لَهْوَ	الْحَدِيثِ
------	----------------	----	------	----------	------	-----------	--------	------------

وہی ہیں فلاح پانے والے اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے جو کہ مول لیتا ہے کھیل کی بات

اور یہی نجات پانے والے ہیں (۵) اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو)

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَ هَاهُنَا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيلِ	اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَيَتَّخِذَ	هَاهُنَا	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ
-----------	------	---------	---------	----------	--------	-------------	----------	------------	--------

تاکہ گمراہ کرے سے راہ اللہ کی بغیر علم کے اور پکڑے اس کو ٹھٹھا یلوگ واسطے انکے

بے سمجھ اللہ کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے استہزاء کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلِيٰ مُسْتَكْبِرًا كَانُ لَمْ

عَذَابٌ	مُّهِينٌ	وَ	إِذَا	تُلِيٰ	عَلَيْهِ	آيَاتُنَا	وَلِيٰ	مُسْتَكْبِرًا	كَانُ	لَمْ
---------	----------	----	-------	--------	----------	-----------	--------	---------------	-------	------

عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری پیٹھ پھیر لیتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہیں

ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا (۶) اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا

يَسْمَعَهَا كَأَنَّ فِيْ أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

يَسْمَعَهَا	كَأَنَّ	فِيْ	أُذُنَيْهِ	وَقْرًا	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	أَلِيمٍ	إِنَّ	الَّذِينَ
-------------	---------	------	------------	---------	-------------	-----------	---------	-------	-----------

سنان کو گویا کہ بچ اسکے دونوں کانوں کے بوجھ ہے پس بشارت دے اسکو ساتھ عذاب دردینے والے کے بیشک وہ لوگ کہ

اُن کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں نقل ہے تو اس کو دردینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو (۷) جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيْهَا ۝

أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	لَهُمْ	جَنَّاتُ	النَّعِيمِ	خَالِدِينَ	فِيْهَا
----------	------------	---------------	--------	----------	------------	------------	---------

ایمان لائے اور عمل کیے اچھے واسطے ان کے بہشتیں ہیں نعمت کی ہمیش رہیں گے (۸) اسکے

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں (۹) ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

وَعَدَ	اللَّهُ	حَقًّا	وَهُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
--------	---------	--------	--------	------------	------------	--------	-------------	----------	--------

وعدہ اللہ کا سچ ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور وہ غالب، حکمت والا ہے (۱۰) اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا

تَرَوْهَا وَالْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ

تَرَوْهَا وَ الْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِي أَنْ تُبِيدَ بِكُمْ وَ بَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ
دیکھتے ہوئے انکو اور ڈالے بچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کہ ابل جائے ساتھ ہمارے اور پھیلائے بچ اس کے سے ہر

جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے تاکہ تم کو ہلا ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور

ذَابَّةٌ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۱۰

ذَابَّةٌ ۖ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ
طرح کے جانور اور اتارا ہم نے سے آسمان پانی پس اگائے ہم نے بچ اسکے سے ہر قسم کے جوڑے نفیس

پھیلا دیے۔ اور ہم ہی نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اُس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں ۝۱۰

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ

هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ
یہ ہے پیدا کرنا اللہ کا پس دکھا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ان لوگوں نے جو سوائے اسکے ہیں بلکہ

یہ تو اللہ کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ اللہ کے سوا جو لوگ ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ

الظَّالِمُونَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝۱۱ وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اِنْ اَشْكُرْ
ظالم لوگ بچ گمراہی میں ظاہر کے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے لقمان کو حکمت یہ کہ شکر کر

ظالم صریح گمراہی میں ہیں ۝۱۱ اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ اللہ کا شکر کرو۔ اور جو شخص

لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ

لِلّٰهِ ط وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
واسطے اللہ کے اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس نہیں سوائے اسکے کہ شکر کرتا ہے واسطے اپنی جان کے اور جو کوئی کفر کرتا ہے پس بیشک اللہ بے پروا ہے

شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا (اور)

حَبِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط

حَبِيْدٌ ۝۱۲ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهِ وَهُوَ يُعْطِيهِ يَبْنٰى لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط
تشریف کیا گیا اور جسوقت کہا لقمان نے واسطے بیٹے کے اور نصیحت کرتا ہے اسکو اے بیٹے مت شریک لا ساتھ اللہ کے

مزاوار حمد (و ثنا) ہے ۝۱۲ اور (اُس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا۔

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ

إِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيمٌ	وَوَصَّيْنَا	الْإِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ
بیشک	شرک	البتہ ظلم ہے	بڑا	اور حکم کیا ہم نے	انسان کو	بیچ اسکے ماں باپ کے

شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَى وَهْنٍ وَفِصْلُہٗ فِي عَمَیْنِ اِنْ اَشْكُرْ لِي

حَمَلَتْهُ	أُمُّهُ	وَهْنًا	عَلَى	وَهْنٍ	وَ	فِصْلُہٗ	فِي	عَمَیْنِ	اِنْ	اَشْكُرْ لِي
اٹھاتی ہے اس کو	اس کی ماں	تھک کر	ادھر	تھک کر	اور	دودھ چھٹانا اس کا	بیچ	دو برس کے	یہ کہ	شکر واسطے میرے

رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور (آخر کار) دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ

وَلِوَالِدَيْكَ ۖ اِلَى الْبَصِيرِ ﴿۱۴﴾ وَاِنْ جَاهَدَكَ عَلٰی اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا

وَلِوَالِدَيْكَ	اِلَى	الْبَصِيرِ	وَاِنْ	جَاهَدَكَ	عَلٰی	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا
اور واسطے ماں باپ اپنے کے	طرف میری ہے	پھر آنا	اور	اگر	شدت کریں تجھ سے	ادھر	اسکے کہ	شریک لا	ساتھ میرے

میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾ اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو

لَيْسَ لَكَ بِہٖ عِلْمٌ ۖ فَلَا تُطْعَمُہَا وَصَاحِبُہُمَا فِی الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۚ

لَيْسَ	لَكَ	بِہٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطْعَمُہَا	وَصَاحِبُہُمَا	فِی	الدُّنْيَا	مَعْرُوفًا
نہیں	واسطے تیرے	ساتھ اسکے	کچھ علم	پس مت	کہا مان ان کا	اور	ساتھ رہ ان کے	بیچ	دنیا کے

شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا (کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا

وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۖ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

وَاتَّبِعْ	سَبِيلَ	مَنْ	اَنَابَ	اِلَیَّ	ثُمَّ	اِلَیَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور پیروی کر	راہ	اس شخص کی جو کہ	رجوع کرتا ہے	طرف میری	پھر	طرف میری ہے	پھر آنا تمہارا	پس خبر دو گا میں تمکو	اس چیز کی کہ	تھے تم

اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ یٰۤاِبْنٰی اِنَّ تَکُ مُثْقَلًا حَبَّةً مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ

تَعْمَلُونَ	یٰۤاِبْنٰی	اِنَّ	تَکُ	مُثْقَلًا	حَبَّةً	مِّنْ	خَرْدَلٍ	فَتَکُنْ
کرتے	اے میرے بیٹے	اگر	ہو وہ	چھوٹی چیز برابر	ایک دانے	سے	رائی کے	پس ہو

کو آگاہ کروں گا ﴿۱۵﴾ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بافرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا)

فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّهْلِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِي بِهَا اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ

فِي	صَخْرَةٍ	أَوْ	فِي	السَّهْلِ	أَوْ	فِي	الْأَرْضِ	يَأْتِي	بِهَا	اللَّهُ	ۖ	إِنَّ	اللَّهُ
پتھر کے	یا	پتھر کے	یا	پتھر کے	یا	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے

ہو اور ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ

لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿١٦﴾ يُبَيِّنُ آقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ

لَطِيفٌ	خَبِيرٌ	يُبَيِّنُ	آقِمِ	الصَّلَاةَ	وَأْمُرْ	بِالْمَعْرُوفِ	وَانْهَ	عَنِ
باریک دیکھنے والا	خبردار ہے	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز کو	حکم کر	بھلائی کا	اور منع کر	سے

باریک میں (اور) خبردار ہے ﴿۱۶﴾ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں) کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں

الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا أَصَابَكَ ۖ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٧﴾

الْمُنْكَرِ	وَأَصْبِرْ	عَلَىٰ	مَا	أَصَابَكَ	إِنَّ	ذَٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْأُمُورِ
برائی	اور صبر کر	اد پر	اس چیز کے کہ	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	بڑے	کاموں میں ہے

سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ

وَلَا	تَصْعَرَ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا	تَمْشِ	فِي	الْأَرْضِ	مَرَحًا	ۖ	إِنَّ	اللَّهُ
اور	مت	پھلا	گال اپنے کو	واسطے لوگوں کے	اور	مت	چل	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے	پتھر کے

اور (از راہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر نہ چلنا۔ کہ اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْضُضْ مِنْ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُورٍ	وَاقْصِدْ	فِي	مَشْيِكَ	وَاعْضُضْ	مِنْ
نہیں	دوست رکھتا	ہر	اتراتے	خود پسند کو	اور اعتدال رکھ	پتھر کے	چال اپنی کے	اور پٹی رکھ	سے

کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۸﴾ اور اپنی چال میں اعتدال کیے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا

صَوْتِكَ ۖ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ

صَوْتِكَ	ۖ	إِنَّ	أَنْكَرَ	الْأَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيرِ	أَلَمْ	تَرَوْا	أَنَّ
آواز اپنی	بیشک	بری سے بری	آواز	البتہ آواز	گدھوں کی ہے	کیا نہیں	دیکھا تم نے	بیشک	

کیوں کہ (اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب سے بری آواز گدھوں کی ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللّٰهُ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

اللہ نے کام میں لگائے تمہارے جو کچھ کہ ہے سچ آسمانوں کے اور جو کچھ سچ زمین کے ہے اور پوری کر دیں تم پر

کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے قابو میں کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری

نِعْمَةٍ ظَاهِرَةٍ وَّ بَاطِنَةٍ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نِعْمَةٍ ظَاهِرَةٍ وَّ بَاطِنَةٍ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

نعمتیں اپنی ظاہری اور چھپی اور میں سے کچھ لوگوں میں جو کہ جھگڑتے ہیں سچ اللہ کے بغیر علم کے

اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ نہ علم رکھتے ہیں

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

وَلَا هُدًى وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيرٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اتَّبِعُوا مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

اور نہ ہدایت اور نہ کتاب روشن ۝ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۝ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اَبَاءَنَا ۝ اَوْ لَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

نہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی جو کہ پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو اگرچہ ہو شیطان بلاتا ان کو

کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلٰى اللّٰهِ وَهُوَ

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ اِلٰى اللّٰهِ وَهُوَ

طرف عذاب دوزخ کی اور جو کوئی تابع کرے منہ اپنا طرف اللہ کے اور وہ

کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی) ۝ اور جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی

مُحْسِنٌ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝ وَاِلٰى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

مُحْسِنٌ فَقَدْ اَسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۝ وَاِلٰى اللّٰهِ عَاقِبَةُ

نیکو کار ہو پس تحقیق پکڑ لیا اس نے کڑا مضبوط اور طرف اللہ کی ہے آخر

ہو تو اس نے مضبوط دست آویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی

الْأُمُورِ ۲۲) وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُ ۖ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

الْأُمُورِ	و	مَنْ	كَفَرَ	فَلَا	يَحْزُنُكَ	كُفْرُهُ	إِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ
ہر کام کا	اور	جو کوئی	منکر ہوا	پس مت	غم کھا تو	اس کے انکار سے	طرف ہماری	پھر آنا ہے ان کا

کی طرف ہے (۲۲) اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے۔ اُن کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۲۳) نُنَبِّئُهُمْ

فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوا	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	بِذَاتِ	الصُّدُورِ	نُنَبِّئُهُمْ
پس ہم بتلا دیں گے انکو	جو کچھ	کیا ہے انہوں نے	بیشک	اللہ	جاننے والا ہے	جو بات ہے	دلوں میں	فائدہ پہنچائیں گے ہم انکو

پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو بتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے (۲۳) ہم ان کو تھوڑا

قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۲۴) وَلَٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

قَلِيلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	إِلَىٰ	عَذَابٍ	غَلِيظٍ	و	لَٰكِنْ	سَأَلْتَهُمْ	مَنْ
تھوڑا سا	پھر	ہم مجبور کر کے لے جائیں گے انکو	طرف	عذاب	گاڑھے کے	اور	اگر	پوچھتے تو ان کو	کس نے

سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے (۲۴) اور اگر تم ان سے پوچھو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلَنَّ اللّٰهُ ۖ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۖ بَلْ

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	و	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلَنَّ	اللّٰهُ	ۖ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	ۖ	بَلْ
بنائے	آسمان	اور	زمین	البتہ کہیں گے	اللہ نے	کہہ	سب تعریف	واسطے اللہ کے ہے	بلکہ		

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو بول اُنھیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے لیکن ان

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۲۵) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُونَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	و	الْاَرْضِ	ۖ	إِنَّ	اللَّهَ
اکثر ان کے	نہیں	جانتے	واسطے اللہ کے ہے	جو کچھ	ہیچ	آسمانوں کے	اور	زمین کے ہے	بیشک	اللہ	

میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے (۲۵) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔ بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۲۶) وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ

هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيدُ	و	لَوْ	أَنَّ	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	شَجَرَةٍ	أَقْلَامٌ
وہی ہے	بے پروا	تعریف کیا گیا	اور	اگر	ہو یہ کہ	جو کچھ	ہیچ	زمین کے ہے	سے	درختوں	قلم ہوں

بے پروا (اور) سزاوار حمد (و ثنا) ہے (۲۶) اور اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں اور سمندر

وَالْبَحْرِ يَمْدُهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَتُ اللَّهِ ط

وَالْبَحْرِ	يَمْدُهُ	مِنْ بَعْدِهِ	سَبْعَةُ	أَبْحُرٍ	مَا	نَفَدَتْ	كَلِمَتُ	اللَّهُ
اور	دریا ہو	سیاہی اس کی	سات	دریا ہوں	نہ	تمام ہوں گی	باتیں	اللہ کی

(کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اس کے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو اللہ کی باتیں (یعنی اس کی صفتیں) ختم نہ ہوں۔

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۲۷ مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَعْتَكُمُ إِلَّا كَنَفْسٍ

إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ	حَكِيمٌ	مَا	خَلَقَكُمْ	وَلَا	يَعْتَكُمُ	إِلَّا كَنَفْسٍ
بیشک	اللہ	غالب ہے	حکمت والا	نہیں	بنانا تمہارا	اور نہ	جلا اٹھانا تمہارا

بیشک اللہ غالب، حکمت والا ہے ۝۲۷ (اللہ کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص (کے پیدا

وَاحِدَةٍ ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝۲۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

وَاحِدَةٍ	إِنَّ اللَّهَ	سَمِيعٌ	بَصِيرٌ	أَلَمْ تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	يُوَلِّجُ	اللَّيْلَ	فِي
ایک کی	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا ہے	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یکہ	اللہ داخل کرتا ہے

کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۝۲۸ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو

النَّهَارِ وَ يُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ز كُلُّ

النَّهَارِ	وَلَا	يُوَلِّجُ	النَّهَارَ	فِي	اللَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلُّ
دن کے	اور	داخل کرتا ہے	دن کو	بچ	رات کے	اور ہم اپنے میں لگا رکھا ہے	سورج کو	اور	چاند کو

دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے ہر ایک

يَجْرِي إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝۲۹ ذَلِكَ

يَجْرِي	إِلَى	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَأَنَّ	اللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرٌ	ذَلِكَ
چلتا ہے	تک	وقت	مقرر	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ اس چیز کے کہ	تم کرتے ہو	خبردار ہے	یہ

ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے ۝۲۹ یہ اس

بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۝۳۰ وَأَنَّ اللَّهَ

بِأَنَّ	اللَّهُ	هُوَ	الْحَقُّ	وَأَنَّ	مَا	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ	الْبَاطِلُ	وَأَنَّ	اللَّهُ
بسبب اسکے کہ	اللہ	وہ ہے	حق ثابت	اور یہ کہ	جو کچھ	پکارتے ہیں	سے	سوائے اسکے	لغو ہے	اور یہ کہ

لیے کہ اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝۳۰ أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ

هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي	الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ
وہ ہے	بلند مرتبت	بزرگ	کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ	کشتیاں	چلتی ہیں	بیچ	دریا کے	ساتھ نعمتوں

ہی عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے ۳۰ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں

اللَّهُ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۝۳۱ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۳۲

اللَّهُ	لِيُرِيَكُمْ	مِنْ	آيَاتِهِ	إِنَّ	فِي	ذَلِكَ	لَآيَاتٍ	لِكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُورٍ
اللہ کے	تاکہ دکھلائے	سے	نشانیوں اپنی	بیشک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے	شکر کرنے والے

تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں ۳۲

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوَجٌ كَالظُّلِّ دَعَوْا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝۳۳ فَلَمَّا

وَ	إِذَا	غَشِيَهُمْ	مَوَجٌ	كَالظُّلِّ	دَعَوْا	اللَّهُ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	فَلَمَّا
اور	جب	ڈھانکتی ہے ان کو	موج	مانند سائبان کے	پکارتے ہیں	اللہ کو	خالص کر کر	واسطے اسکے	عبادت کو	پس جب

اور جب ان پر (دریا کی) لہریں سائبان کی طرح چھا جاتی ہیں تو اللہ کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر

نَجَّيْنَاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَبِهِمْ مُقْتَصِدٌ ۝۳۴ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كَلْبٌ

نَجَّيْنَاهُمْ	إِلَى	الْبَرِّ	فَبِهِمْ	مُقْتَصِدٌ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِآيَاتِنَا	إِلَّا	كَلْبٌ
نجات دیتے ہیں ان کو	طرف	جنگل کی	پہن بعض ان میں سے	بیچ کی راہ پرستے ہیں	اور	نہیں	انکار کرتا	ساتھ نشانوں ہماری کے	مگر ہر ایک

جب وہ ان کو نجات دے کر جنگل پر پہنچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں۔ اور ہماری نشانوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو

خَتَّارٍ كَفُورٍ ۝۳۵ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَأَخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي

خَتَّارٍ	كَفُورٍ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمُ	وَأَخْشَوْا	يَوْمًا	لَا	يَجْزِي
عہد توڑنے والا	کفر کرنے والا	اے	لوگو	ڈرو	رب اپنے سے	اور ڈرو	اس دن سے کہ	نہیں	کفایت کریگا

عہد شکن (اور) ناشکرے ہیں ۳۵ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ ۝۳۶ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۝۳۷ إِنَّ وَعْدَ

وَالِدٌ	عَنْ	وَلَدِهِ	وَلَا	مَوْلُودٌ	هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَالِدِهِ	شَيْئًا	إِنَّ	وَعْدَ
باپ	سے	بیٹے اپنے	اور	نہ	کوئی بیٹا	وہ	کفایت کرنے والا ہے	سے	اپنے باپ	کچھ	بیشک وعدہ

کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک اللہ کا

اللَّهُ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللَّهِ

اللَّهُ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيَاةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمُ	بِاللَّهِ
اللہ کا	سچا ہے	پس نہ	فریب دے تجھ کو	زندگانی	دنیا کی	اور نہ	فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے

وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے

الْغُرُورُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَكُمْ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ

الْغُرُورُ	إِنَّ	اللَّهَ	عِنْدَكُمْ	عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ
فریب دینے والا	بیشک	اللہ	نزدیک اس کے ہے	علم	قیامت کا	اور	اتارتا ہے

بارے میں کسی طرح کا فریب دے (۳۳) اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۚ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۚ

وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْأَرْحَامِ	وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا
اور	جانتا ہے	جو کچھ	بچ	پیڑوں ماں کے ہے	اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کماے گا

اور وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ زہے یا مادہ)۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا

وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

وَمَا	تَدْرِي	نَفْسٌ	بِأَيِّ	أَرْضٍ	تَمُوتُ	إِنَّ	اللَّهَ	عَلِيمٌ	خَبِيرٌ
اور	نہیں	جانتا	کوئی جی	کس	زمین میں	مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا

اور کوئی منتفس نہیں جانتا کہ کس سر زمین میں اُسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے (۳۴)

رکوعاتها ۳

۳۲ سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٥

آياتها ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِينَ تَنَزَّلُ الْكُتُبَ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ أَمْ يَقُولُونَ

الَّذِينَ	تَنَزَّلُ	الْكُتُبَ	لَا	رَيْبَ	فِيهِ	مِنْ	رَبِّ	الْعَالَمِينَ	أَمْ	يَقُولُونَ
الہم	اتارنا	اس کتاب کا	نہیں	شک	بچ اس کے	طرف سے	رب	جہانوں کی	کیا	کہتے ہیں کہ

الہم (۱) اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے (۲) کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ